



سوال

(17) ایک شخص کو نفسیاتی مرض لاحق ہو گیا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے شہر میں ایک شخص دین پر مضبوطی سے عمل پیرا ہے۔ اسے کوئی نفسیاتی مرض لگ گیا تو بعض لوگ کہنے لگے کہ یہ مرض اسے دین کی وجہ سے لاحق ہوا ہے۔ لوگوں کی باتوں میں آکر اس نے داڑھی مونڈ لی اور نماز کی وہ محافطت بھی چھوڑ دی جو پہلے کرتا تھا۔ کیا یہ کہنا جائز ہے کہ یہ مرض اسے دین کے احکام پر عمل پیرا ہونے اور ان کا پابند بننے کی وجہ سے لاحق ہوا تھا؟ اور جو شخص ایسی بات کہتا ہے، کیا اسے کافر کہا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دین پر مضبوطی سے عمل پیرا ہونا مرض کا سبب نہیں بلکہ یہ توہر دنیوی اور اخروی بھلائی کا سبب ہے۔ مسلم کے لیے یہ جائز نہیں کہ جب نادان لوگ ایسی باتیں کہیں تو وہ ان کے پیچھے لگ جائے۔ نہ اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی داڑھی منڈوا دے یا چھوٹی کر لے اور نہ یہ کہ وہ نماز باجماعت سے پیچھے رہے بلکہ اس پر یہ واجب ہے کہ وہ حق پر ڈٹ جائے۔ اور جن باتوں سے اللہ نے منع کیا ہے ان سے پرہیز کرے اور اللہ کے غضب اور اس کے عذاب سے ڈر کر اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَدْخُلْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَلْيَبِئْسَ فِيهَا مَقَرٌّ لِمَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَدِئَاتِ الْعَذَابِ ۝ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُنَا فَإِنَّا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ

”اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اللہ اسے بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدوں سے تجاوز کرے تو اللہ اسے دوزخ میں داخل کرے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا“ (النساء: ۱۳-۱۴)

نیز اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

”اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو اللہ اس کے لیے (مخلصی کی) راہ پیدا کر دے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق دے گا جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہو“ (الطلاق: ۲)

نیز فرمایا:



وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

”اور جو اللہ سے ڈرے تو اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔ (الطاق: ۴)“

رہی قائل کی بات جو یہ کہتا ہے کہ مرض تمسک بالدین کی وجہ سے لاحق ہوا ہے تو وہ جاہل ہے۔ جس پر گرفت کرنا ضروری ہے اور یہ خوب جان لینا چاہیے کہ تمسک بالدین صرف بھلائی ہی لاتا ہے اور اگر مسلمان کو کوئی ناگوار بات پہنچتی ہے تو وہ اس کی برائیوں کا کفارہ ہے اور اس کی خطائیں معاف کی جاتی ہے۔ رہا اس کی تکفیر کا مسئلہ تو یہ تفصیل طلب بات ہے جو فقہ اسلامی کی کتابوں کے باب حکم المرتد میں دیکھتی جاسکتی ہے۔ . . . اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 44

محدث فتویٰ